۳۲واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 9 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

پنجاب میں مرغابی اور تیتر کے شکار کی تفصیلات

*2231: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں مرغابی اور تیتر کن کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں؟

(ب) پنجاب میں مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت کون دیتا ہے؟

(ج) پنجاب میں مرغابی اور تیتر کے شکار پر سال میں کن کن مہینوں میں پابندی لگائی جاتی ہے؟

(د) مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت کے لئے کن شرائط کو مدنظر رکھا جاتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرغابی اور تیتر کے شکار پر پابندی کے باوجود اہم سیاسی اور غیر ملکی شخصیات کو شکار کرنے کی چھوٹ دے دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) مرغابی آبی پرندہ اور پنجاب میں جہاں جہاں پانی موجود ہے وہاں مرغابی آتی ہے جیسا کہ دریا، بیراج، جھیلیں اور تالاب وغیرہ جبکہ تیتر پنجاب کے تقریباً تمام علاقوں میں پایا جاتا ہے۔

(ب) مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت حکومت پنجاب دیتی ہے۔

(ج) مرغابی کے شکار پر پابندی 16 فروری سے 14 اکتوبر تک جبکہ تیتر کے شکار پر 16 فروری سے 14 نومبر تک پابندی ہوتی ہے۔

(د) مرغابی اور تیتر کے شکار کی اجازت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:-

شکار کے ایام اور مدت کا فیصلہ موسمی حالات اور پرندوں کی تعداد کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

(ہ) کسی بھی اہم سیاسی یا غیر ملکی کو شکار کرنے کی چھوٹ حاصل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مارچ 2011)

لاہور۔سوزوواٹر پارک کو لیز پر رقبہ دینے کی تفصیلات

*4128: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ وائلڈ لائف کے جلو پارک کا کچھ رقبہ سوزوواٹر پارک کی انتظامیہ کو دیا گیا ہے؟

(ب) یہ رقبہ کب کتنی مالیت میں کس کمپنی / ادارے / فرم کو الاٹ کیا گیا تھا نیز یہ کس مقصد کیلئے دیا گیا ہے؟

(ج) اگر اس کو لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر دیا گیا ہے تو اس کی ماہانہ رقم کتنی ہے اور اس نے حکومت کو کتنی رقم جمع کروائی ہے؟

(د) کیا اس پارک میں محکمہ جنگلات کا عمل دخل ہے تو کہاں تک نیز اس پارک میں آنے والے افراد سے فیس کتنی وصول کی جاتی ہے نیز اس پارک میں عوام کے لئے کون کون سی تفریحات مہیا کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اگست 2009 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) جلو پارک کا کوئی رقبہ سوزوواٹر پارک کے لئے نہ دیا گیا ہے۔

(ب) جلو پارک کا رقبہ کسی پرائیویٹ کمپنی کو الاٹ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) جلو پارک کا رقبہ کسی کو لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر نہ دیا گیا ہے بلکہ جلو پارک کا رقبہ محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول ہے۔

(د) سوزوواٹر پارک کے رقبہ پر محکمہ جنگلات کا کوئی عمل دخل نہ ہے بلکہ یہ پرائیویٹ کمپنی کا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

لاہور شہر میں راوی نیشنل پارک کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*4401: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب لاہور میں راوی نیشنل پارک کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) لاہور میں بنایا جانے والا نیشنل راوی پارک کہاں اور کس جگہ بنایا جا رہا ہے؟

(ج) لاہور میں بنایا جانے والا نیشنل راوی پارک بنانے کے لئے کل کتنا رقبہ حاصل کیا گیا نیز رقبہ حاصل کرنے کے لئے کل کتنی رقم حاصل کی گئی؟

(د) راوی نیشنل پارک لاہور میں عوام کی سہولت کے لئے کیا کیا منصوبے رکھے گئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) فی الحال ایسی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(ب) اس کا جواب "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(ج) اس کا جواب بھی "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(د) اس کا جواب بھی "الف" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 دسمبر 2011)

صوبہ میں 18 اگست 2009 کو شجر کاری کے قومی دن کے موقع پر لگائے گئے پودوں کی تفصیلات

*4405: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے 18 اگست 2009 کو شجر کاری کے قومی دن کے موقع پر صوبے میں کل کتنے پودے لگائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات مری کی پہاڑیوں پر 75 ہزار پودے لگائے گا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات مری میں 150 ایکڑ شجر کاری کا آغاز کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات شجر کاری کے قومی دن کے موقع پر چھانگا مانگا میں ایک لاکھ۔ پودے لگائے گا؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات نے 18 اگست 2009 کو شجر کاری کے قومی دن کے موقع پر صوبے میں 6 لاکھ 94 ہزار پودے لگائے۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات نے 18 اگست 2009 کو مری کے جنگلات میں 75000 پودے لگانا تھے جبکہ اس دن 76000 پودے لگائے گئے۔

(ج) یہ درست ہے کہ 18 اگست 2009 کو مری کے جنگلات میں محکمہ نے 150 ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کرنا تھی جو کہ مکمل کر دی گئی ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات نے شجرکاری کے قومی دن کے موقع پر چھانگا مانگا میں ایک لاکھ 8 ہزار پودے لگانا تھے جو کہ لگا دیئے گئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2011)

محکمہ میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4555: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ فشریز کا دفتر ایم اے او کالج لاہور کے عقب میں واقع ہے؟

(ب) دفتر تعینات عملے کی تعداد کیا ہے۔پوسٹوں کی تفصیل کے بارے میں بتایا جائے؟

(ج) اہلکار ایک جگہ پر کتنا عرصہ تعینات رہ سکتا ہے، حکومت کی ٹرانسفر پالیسی کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ فشریز کا دفتر ایم اے او کالج لاہور کے عقب میں واقع ہے-

(ب) ایم اے او کالج لاہور کے عقب میں واقع بلڈنگ میں محکمہ فشریز کے چار دفاتر قائم ہیں ان دفاتر میں تعینات عملے کی تعداد اور پوسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام دفتر		پوسٹوں کی تفصیل و تعداد	
	گزیٹڈ	نان گزیٹڈ	کل
1) ڈائریکٹر جنرل فشریز پنجاب	25	123	148
2) ڈائریکٹر فشریز توسیع پنجاب	5	21	26
3) ڈائریکٹر فشریز ایکوا کلچر پنجاب	4	13	17
4) اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز پبلسٹی	1	14	15

206	171	35	

تمام دفاتر کی پوسٹوں کی تفصیل(Annexures A, B, C, D)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ڈائریکٹر جنرل فشریز پنجاب کا نان گزیٹڈ عملہ سروس رولز کے تحت قابل ٹرانسفر نہ ہے۔جبکہ ڈائریکٹر جنرل فشریز کے علاوہ ڈائریکٹر جنرل کے دفتر کا گزیٹڈ عملہ و دیگر دفاتر کے تمام عملہ کو مجاز اتھارٹی کسی وقت بھی ٹرانسفر کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2012)

صوبہ میں جنگلات کے رقبہ اور پودہ جات سے متعلقہ تعداد و تفصیل

*4848:حاجی ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے ضلع وار تعداد بتائیں؟

(ب) کتنے رقبے پر جنگل اور کتنا رقبہ غیر آباد ہے؟

(ج) ان میں کون سے درخت لگائے گئے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان جنگلات میں پھل دار پودے نہیں لگائے جاتے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان جنگلات کی آمدن بڑھانے کیلئے پھل دار درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) صوبہ میں جنگلات کا کل رقبہ 1.6 ملین ایکڑ ہے۔ ضلع وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 90 ہزار ایکڑ غیر آباد ہے اور باقی پر جنگل ہے۔

(ج) شیشم، کیکر، جنڈ، فراش، نیم، سرس، بکائن، توت، پاپلر، پھلاہی، بیر، سیمل، روبینہ، ایلنتھس، بن اکھوڑ، اخروٹ، سکھ چین، چیڑ اور کیل کے درخت لگائے گئے ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ جنگلات میں وسیع پیمانے پر پھلدار پودوں کی شجر کاری نہیں کی جاتی کیونکہ محکمہ جنگلات کے مقاصد میں بالن وسوختنی لکڑی لوگوں اور لکڑی کی صنعت کو مہیا کرنا ہے۔

(ہ) جنگلات کی آمدن بڑھانے کے لئے محکمہ جنگلات پھلدار پودے لگانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا کیونکہ اس مقصد کے لئے محکمہ زراعت کے تحت ایک علیحدہ باغبانی و باغات لگانے کا شعبہ موجود ہے۔ علاوہ ازیں پھلدار پودے لگانے کا کام محکمہ جنگلات کے مقاصد میں شامل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

بہاول پور چڑیا گھر سے متعلقہ تفصیلات

*4849: حاجی ذوالفقار علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چڑیا گھر بہاول پور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں ان کے نام اور تعداد بتائیں نیز 2005 میں جانوروں اور پرندوں کی تعداد کتنی تھی اگر اب ان کی تعداد میں کمی ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان جانوروں اور پرندوں کو کون کون سی خوراک روزانہ دی جاتی ہے؟

(د) ان جانوروں اور پرندوں کو خوراک کی فراہمی کا ٹھیکہ کس کو کب کتنی رقم میں دیا گیا تھا سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم اس سلسلہ میں خرچ ہوئی تھی؟

(ہ) اس میں عملہ کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی خالی ہیں خالی اسامیاں کب تک حکومت پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) اس میں آنے والی عوام کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ز) حکومت اس چڑیا گھر کی حالت بہتر بنانے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) چڑیا گھر بہاول پور 25 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔

(ب) جانوروں / پرندوں کا جدول (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

2005 میں جانوروں کی کل تعداد: 192

2005 میں پرندگان کی کل تعداد: 662

2009 میں جانوروں / پرندوں میں تھوڑی سی کمی واقع ہوئی ہے۔

کمی جانوران: 11، کمی پرندگان: 60

تعداد میں کمی کی وجوہات:

1- جانوروں / پرندوں فروخت ہوئے (تعداد جانوران (04): تعداد پرندگان: (60)

2- دوسرے وائلڈ لائف پارکس کو جانور منتقل کیئے گئے:- تعداد (07)

(ج) جانوروں اور پرندوں کو دی جانیوالی خوراک کا جدول (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د)

مالی سال	ٹھیکیدار گوشت	کل خرچہ گوشت
2007-08	میسرز محمد امتیاز	26,07,000/-
2008-09	میسرز محمد شعیب	30,39,000/-
مالی سال	نام ٹھیکیدار راشن	کل خرچہ راشن
2007-08	میسرز دین محمد	20,57,000/-
2008-09	میسرز دین محمد	30,25,000/-
مالی سال	نام ٹھیکیدار مچھلی	کل خرچہ مچھلی
2007-08	میسرز محمد نیاز	5,03,000/-
2008-09	میسرز محمد نیاز	6,36,000/-

ٹوٹل

سال 2007-08 — 5167000/-

سال 2008-09 — 6700000/-

(ہ) عملہ کی جملہ اسامیوں کا جدول (ج) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔خالی اسامیاں مالی سال 2010-11 میں حکومت کی موجودہ پالیسی کے مطابق پر کر دی جائیں گی۔

(و) عوام کے لئے درج ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں:۔

1۔ گراسی لان۔

2۔ کینٹین

3۔ فری سلائیڈز، جھولے

4۔ 3 عدد واٹر الیکٹرک کولرز

5-بنچز

6- عجائب گھر اور ماہی خانہ

7-گفٹ شاپ

8-کار پارکنگ

9-پبلک ٹائلیٹ

(ز) PC-1 Scheme Improvement/ Rehabilitation of Bahawalpur Zoo کے تحت کام جاری ہے-درج ذیل کام کئے جائیں گے-

1-نئے بندر گھر کی تعمیر

2-چار دیواری کی از سر نو تعمیر

3- ٹف ٹائل فٹ پاتھ کی تعمیر

4-میوزیم بلڈنگ کی تزئین و آرائش و بحالی

5-مین سیوریج کی بحالی

6-مگر مچھ گھر کی تعمیر نو

7-کھال (واٹر کورس) کی تعمیر

8- بلا گھر کی مرمت

9- برڈز ایوری تالاب کی تعمیر اور دو عدد شیلٹرز کی تعمیر

10- سٹور روم کی تعمیر مع برآمدہ

11-کینٹین بلڈنگ کی الماریوں کی گرل

12-مرمت رہائش گاہ ویٹرنری آفیسر

13-مرمت 3 عدد سٹاف کوارٹرز

14-سیر کنندگان کے لئے شیلٹرز کی تعمیر 2 عدد

15-مین گیٹ کو اونچا کر کے دوبارہ تنصیب کرنا

16-دو بلاک ٹائیلٹ کی تعمیر

17-چوکیداران کے لئے پوسٹوں کی تعمیر 2 عدد

18-گریڈ 11 تا 14 کے لئے کوارٹر کی تعمیر 1 عدد

نئے جانور / پرندے خرید کئے جائیں گے۔

(i) نئے جانوران: افریقن / ایشین ہاتھی ایک، بن مانس ایک جوڑا، سندھ ابیکس ایک ٹرائیو، بندر کیپو چن ایک جوڑا، وروٹ بندر ایک جوڑا

(ii) نئے پرندگان: شتر مرغ ایک ٹرائیو، میکاؤ طوطا دو جوڑے، میڈرین بطخ دو جوڑے، روڈی شیلڈک دو جوڑے، میلرڈ بطخ، دو جوڑے اور فلیمنگو تین جوڑے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

محکمہ کے ملازمین، بجٹ اور آمدن سے متعلقہ تفصیل

*5034: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں 08-2007 میں محکمہ کو فش کی مد میں کل کتنی آمدن ہوئی؟

(ب) سال 09-2008 میں مذکورہ مد میں پچھلے سال کی نسبت آمدن میں کتنا اضافہ ہوا؟

(ج) سال 10-2009 میں محکمہ کی آمدن کو بڑھانے کیلئے کل کتنے نئے لوگوں کو فش فارمز بنانے کیلئے قرضہ جات جاری کئے گئے؟

(د) محکمہ کے ملازمین کی تنخواہوں کیلئے 10۔2009 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا اور ترقیاتی کاموں کیلئے کتنا بجٹ مختص ہے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009   تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری پنجاب کو سال 08-2007 میں مچھلی کی فروخت سے کل 93.01 ملین روپے کی آمدن ہوئی۔

(ب) سال 09-2008 میں محکمہ ماہی پروری کو فش کی مد میں مبلغ 112.048 ملین روپے آمدن ہوئی جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 20 فیصد زیادہ ہے۔

(ج) سال 10-2009 میں محکمہ ماہی پروری کی جانب سے کسی بھی شخص کو فش فارم بنانے کے لئے کوئی قرضہ جاری نہیں کیا گیا۔

(د) محکمہ ماہی پروری کے ملازمین کی تنخواہوں کے لئے 10-2009 میں کل 121.78 ملین روپے جبکہ ترقیاتی کاموں کے لئے 277.5 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

صوبہ میں فش فارمز کی تعداد اور آمدن کی تفصیل

*5035: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے فش فارمز ہیں ان سے سال 09۔2008 میں کتنی آمدنی ہوئی؟

(ب) ان فارمز سے 10۔2009 میں کتنی آمدنی ہونے کا ٹارگٹ رکھا گیا ہے؟

(ج) حکومت فش کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے پنجاب میں کون کونسے اقدامات اٹھا رہی ہے انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں ؟

(تاریخ وصولی 21نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31دسمبر 2009)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) محکمہ ماہی پروری کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں پرائیویٹ سیکٹر میں 43,300ایکڑ رقبہ پر 7500سے زائد فش فارمز ہیں جن سے 1000کلو گرام فی ایکڑ کے حساب سے 4,33,00,000کلو گرام مچھلی پیدا ہوئی جس کی اندازاً مالیت 4,330ملین ہے۔

(ب) یہ فش فارمز پرائیویٹ فش فارمرز کی ملکیت ہیں اس لئے محکمہ ان کے آمدنی کی ٹارگٹ مقرر نہیں کرتا۔

(ج) محکمہ ماہی پروری پنجاب نے مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے کئی ایک ترقیاتی سکیمیں شروع کی ہیں جن میں سرکاری ہیچریوں اور نرسریوں کی بہتری کے لئے سکیمیں شامل ہیں۔ان سکیموں میں Establishment of Hatchery at R.Y.Khan, Shrimp Culture, Improvement & Renovation of Hatcheries, Establishment of Nursery at Hafiz Abad شامل ہیں۔ جن سے مچھلی اور بچہ مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور مچھلی پالنے کے خواہش مند حضرات کو آسانی سے بچہ مچھلی دستیاب ہوگا۔اس کے علاوہ مچھلی فارم بنانے کے لئے مٹی اور پانی کا مفت تجزیہ اور تمام فنی اور تکنیکی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں صوبائی اور ضلعی سطح پر مچھلی کے کاشتکاروں کی تربیت اور دیگر ضروری معلومات کے لئے باقاعدگی سے مختلف تربیتی پروگراموں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6جولائی 2010)</u>

سال 2009، پنجاب میں مچھلی کی پیداوار و دیگر تفصیلات

*5110: انجنیئر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ماہی پروری پنجاب مچھلی پالنے کے لئے چھوٹے ڈیم یا ذخیرہ آب بنانے کے لئے خصوصی ترغیبات دیتا ہے، ان ترغیبات (Incentives) کی نوعیت کیا ہے؟

(ب) صوبہ میں سال 09-2008 میں فارمی مچھلی کی کل کتنی پیداوار ہونے کی توقع ہے اور پچھلے سال کی نسبت اس میں کتنے فیصد اضافہ ہوا ہے؟

(ج) کیا محکمہ نے صوبہ میں آبی زندگی کے تحفظ کیلئے اس مالی سال میں کوئی مہم چلائی ہے؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ماہی پروری پنجاب مچھلی پالنے کے لئے چھوٹے ڈیم اور ذخیرہ آب بنانے کے لئے ترغیبات دیتا ہے- ڈیم یا ذخیرہ آب بنانا محکمہ اریگیشن کا کام ہے البتہ محکمہ ماہی پروری مچھلی پالنے کے لئے صرف تکنیکی مشورے دیتا ہے-

(ب) محکمہ ماہی پروری پنجاب کے اعداد و شمار کے مطابق سال 09-2008 میں صوبہ پنجاب میں 44,300 میٹرک ٹن مچھلی پیدا ہوئی جو پچھلے سال کی نسبت 4.7 فیصد زیادہ ہے-

(ج) صوبہ پنجاب میں آبی زندگی بالخصوص مختلف انواع کی مچھلی کے تحفظ کے لئے دوران سال 10-2009 درج ذیل مہمات چلائی گئیں:-

❖ بندی کے موسم میں یکم جون 2010 سے 31 اگست 2010 کے دوران ناجائز شکار ماہی کے کنٹرول کے لئے صوبائی و ضلعی سطح پر خصوصی ریڈ پارٹیاں تشکیل دی گئیں-

❖ Stock Replenishment مہم کے تحت مختلف آبی پانیوں میں لاکھوں کی تعداد میں بچہ مچھلی سٹاک کیا گیا۔

❖ مورخہ 24-03-2010 کو چشمہ بیراج ضلع میانوالی کے مقام پر کنزرویشن آف فش بائیو ڈائیورسٹی کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد کروایا جس میں ملک کے مایہ ناز سائنسدانوں، محققین، سکالرز، پروفیسرز، طلبہ نے شرکت کرکے ناپید ہونے والی مچھلیوں کی نسل کے تحفظ اور بقا کے لئے مقالے پڑھے اور تجاویز دیں۔اس موقع پر 30,000 سے زائد بچہ مچھلی چشمہ بیراج کی جھیلوں میں سیکرٹری جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری کی موجودگی میں سٹاک کیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2011)</u>

<u>چشمہ بیراج پر غیر قانونی شکار کھیلنے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات</u>

<u>*5248: انجنیئر قمرالاسلام راجہ:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے بڑے آبی ذخیروں بشمول چشمہ بیراج نقل مکانی کرنے والے پرندوں کے شکار پر پابندی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دسمبر کے پہلے ہفتے میں فیصل آباد اور سرگودھا سے واپڈا کے سینئر افسران نے دو دن تک چشمہ بیراج میں مرغابیوں کا شکار کھیلا اور درجنوں مرغابیاں شکار کیں؟

(ج) کیا اس غیر قانونی شکار کا محکمہ شکار نے کوئی نوٹس لیا ہے اور ان افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔اخباری خبر کی اشاعت پر اس واقعہ کی تفصیلی تحقیقات کرائی گئیں جس سے ایسے کوئی شواہد نہ ملے ہیں۔

(ج) انکوائری رپورٹ کے مطابق وائلڈ لائف سینگچوری چشمہ میں غیر قانونی شکار نہیں کھیلا گیا اس لئے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2010)

ضلع سیالکوٹ، درختوں کی نیلامی ودیگر تفصیلات

*5915: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 2007 سے 2009 تک کتنے نہری درخت نیلام کئے گئے ہیں اور اس سے کل کتنی آمدنی ہوئی ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو درخت نیلام کئے گئے یا کٹوائے گئے، اسکی اجازت اعلیٰ حکام سے نہ لی گئی تھی اگر لی گئی تھی تو اس اتھارٹی کا نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 2007 سے 2009 تک جتنے نہری درخت نیلام کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	تعداد درختاں	نیلامی سے حاصل شدہ رقم
2007	- - - - -	- - - - -
2008	645	40,84,110/-
2009	775	70,28,112/-
میزان	1420	1,11,12,222/-

(ب) خشک، گرے بڑے ایستادہ درختان کو نیلام کرنے کی منظوری ناظم جنگلات نے دی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

ضلع اوکاڑہ، جنگلات اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*6054: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں کتنے رقبہ پر جنگلات ہیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سال کے دوران ضلع اوکاڑہ محکمہ جنگلات نے کتنا نیا جنگل لگایا ہے؟

(ج) 2009 اور 2010 میں جنگل سے کتنی لکڑی چوری ہوئی اور کتنے لوگوں کے خلاف چوری کے مقدمات درج ہوئے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) اوکاڑہ فارسٹ ڈویژن میں دیپالپور پلانٹیشن واقع ہے جس کا رقبہ 7235 ایکڑ ہے۔اس کے علاوہ انہار اور سڑکات پر بھی جنگلات واقع ہیں جن کا رقبہ 1133 میل ہے۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ جنگلات ضلع اوکاڑہ نے جو نئے جنگلات لگائے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

i. دیپالپور پلانٹیشن میں 3229.7 ایکڑ پر نئے جنگلات لگائے گئے ہیں۔

ii. سڑکات اور انہار پر 1007 ایونیو میل رقبہ پر نئے جنگلات لگائے گئے ہیں۔

(ج) 2009 اور 2010 میں 1764 عدد درختان چوری ہوئے اور 211 ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

وہاڑی، چڑیا گھر سے متعلقہ تفصیلات

*6103: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں واقع چڑیا گھر کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مذکورہ چڑیا گھر میں موجود جانوروں کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سال 2009 میں اس چڑیا گھر پر 4 کروڑ 70 لاکھ۔روپے کے ترقیاتی کام کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) وہاڑی میں چڑیا گھر نہیں بلکہ وائلڈ لائف پارک ہے جس کا رقبہ 15 ایکڑ اور 06 مرلہ ہے۔

(ب) وہاڑی وائلڈ لائف پارک میں جانوروں اور پرندوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

جانور	پرندے
54عدد	200عدد

کل تعداد 254 ہے-

(ج) یہ درست نہ ہے-البتہ مالی سال 10-2009 میں ترقیاتی کاموں پر 70 لاکھ روپے خرچ کئے گئے-

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

پنجاب میں چڑیا گھروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6132: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے چڑیا گھر ہیں؟

(ب) کیا حکومت ہر ضلع میں چڑیا گھر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) چڑیا گھر کے قیام کے لئے کم از کم کتنا رقبہ درکار ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) پنجاب میں کل تین چڑیا گھر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

i. لاہور چڑیا گھر

ii. بہاولپور چڑیا گھر

iii. ڈیرہ غازی خان چڑیا گھر

(ب) جی نہیں-

(ج) چڑیا گھر کے قیام کے لئے کوئی مخصوص رقبہ نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

ضلع وہاڑی، محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*6823: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور یہ جنگل کون کون سے درختوں پر مشتمل ہے؟

(ج) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران اس ضلع میں کتنی رقم سالانہ شجرکاری پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کون کون سے درخت شجرکاری میں لگائے گئے؟

(ہ) کیا ان سالوں کے دوران محکمہ نے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو شجرکاری کے لئے پودے فراہم کئے تو کتنے اور کون کون سے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے البتہ ضلع وہاڑی میں 1049 میل انہار اور 322 کلومیٹر سڑکات کے کناروں پر کھڑے درختاں کا انتظام محکمہ جنگلات صوبائی حکومت کے ذمہ ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ نہ ہے تاہم ضلع وہاڑی میں انہار و سڑکات کے کناروں پر درخت ہیں۔ 1049 میل انہار میں سے 805 میل پر درخت ہیں۔ اسی طرح 322 کلومیٹر میں سے 215 کلومیٹر سڑکات پر درخت ہیں۔ ضلع وہاڑی میں انہار و سڑکات پر زیادہ تر کیکر، شیشم کے

درخت پائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ فراش، سفیدہ، توت، سمبل وغیرہ کے درخت کی اقسام بھی موجود ہیں۔

(ج) ضلع وہاڑی میں سال 09-2008 میں 20 یونین کونسل پر درخت لگانے کے لئے مبلغ 3.37 لاکھ روپے خرچ کئے گئے تھے اور سال 10-2009 میں میگا پروجیکٹ کے تحت 200 یونین کونسل پر درخت لگانے کے لئے مبلغ 26.40 لاکھ روپے شجرکاری پر خرچ کئے گئے ہیں۔

(د) ضلع وہاڑی میں سال 09-2008 میں 20 یونین کونسل پر کیکر، شیشم، نیم، سکھ چین، املتاس، بکائن وغیرہ کے درخت لگائے گئے جبکہ سال 10-2009 میں کیکر، شیشم، نیم، سکھ چین، املتاس، بکائن وغیرہ کے درخت لگائے گئے ہیں۔

(ہ) ضلع وہاڑی میں ان سالوں کے دوران محکمہ جنگلات کی طرف سے پرائیویٹ افراد / کسانوں کو شجرکاری کے لئے فراہم کردہ پودہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	فراہم کردہ پودوں کی تعداد	اقسام پودہ جات
2008-09	23775	کیکر، شیشم، نیم، بکائن، توت وغیرہ
2009-10	9500	کیکر، نیم، بکائن، توت، شیشم وغیرہ

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2011)

لاہور چڑیا گھر میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*7061: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) Zoo Management کمیٹی لاہور کے کون کونسے ممبران ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2009-10 کے دوران لاہور چڑیا گھر میں ترقیاتی کاموں پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، ماہانہ خرچ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2009-10 کے دوران لاہور چڑیا گھر کو کل کتنی آمدن ہوئی، ماہانہ آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2010 تاریخ ترسیل 23 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) Zoo Maintenance Committee لاہور ممبران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

آفیشل ممبرز (نام)	عہدہ	گریڈ
(1) ظفر نصر اللہ، ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس، پنجاب	چیئرمین	20
(2) رضوان علی سینئر چیف (ایگریکلچر) پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ	ممبر	20
(3) زبیر وحید نمائندہ فنانس ڈیپارٹمنٹ	ممبر	18
(4) سید ظفر الحسن شاہ، نمائندہ ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ	ممبر	18
(5) پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف مغل نمائندہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور	ممبر	21
(6) پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان نمائندہ زوالوجی ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور	ممبر	20
(7) امید خالد کنزرویٹر نیشنل کونسل فار کنزرویشن آف وائلڈ لائف اسلام آباد	ممبر	19
(8) محمد اقبال خالد، ڈائریکٹر چڑیا گھر لاہور	نان ممبر سیکرٹری	18

	نان آفیشل ممبرز (نام)
ممبر	(1) مسٹر تنویر اسلم ملک، ایم پی اے، پی پی 21 چکوال
ممبر	(2) ڈاکٹر محمد افضل، ریٹائرڈ چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ DHA لاہور
ممبر	(3) مسٹر غضنفر علی خان لنگاہ، ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف رائے ونڈ لاہور
ممبر	(4) مسٹر اسامہ طارق خان، چیف ایگزیکٹو طارق گارڈن لاہور
ممبر	(5) مس عظمیٰ خان WWF پاکستان
ممبر	(6) ڈاکٹر رفعت سلیمان بٹ سٹریٹ نمبر 159-U، فیز DHA-II لاہور

(ب) سال 2009-10 کے دوران لاہور چڑیا گھر میں ترقیاتی کاموں پر مبلغ 14.050 ملین روپے خرچ ہوئے تاہم موجودہ کاموں پر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے مندرجہ ذیل رقم خرچ کی ہے۔ تفصیل جدول "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 2009-10 کے دوران کل آمدن مبلغ 58372156 روپے ہوئی تفصیل جدول "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2011)

ضلع قصور۔ جنگلات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7092: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنے جنگل موجود ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ان جنگلات سے لکڑی چوری کے کتنے مقدمات کا اندراج ہوا، جو اس میں ملوث تھے ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(ج) حکومت کی جانب سے جنگلات کی لکڑی چوری کو روکنے کیلئے ٹمبر مافیا اور بدعنوان عملے کے خلاف کیا قانونی کارروائی کی جاتی ہے؟

(د) ان جنگلات سے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی آمدنی ہوئی اور کل کتنے نئے پودے لگائے گئے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع قصور میں 12510 ایکڑ نہری ذخیرہ اور 996 میل Linear Plantation پر مشتمل جنگلات ہیں۔

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران جنگلات سے لکڑی چوری کی بابت جو کارروائی کی گئی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ایف آئی آر	مالیت
2008-09	75	5776882/-
2009−10	104	74,26,390/-

(ج) محکمہ کی جانب سے لکڑی چوری کو روکنے کے لئے ٹمبر مافیا کے خلاف قانون کے مطابق جرمانہ وصول کیا جاتا ہے اگر مجرم جرمانہ دینے سے انکاری ہو تو پرچہ پولیس زیر دفعہ 379 درج کروایا جاتا ہے۔ بدعنوان عملہ کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت قانونی سزا دی جاتی ہے جس میں ریکوری، نوکری سے برخاستگی وغیرہ سزائیں شامل ہیں۔

(د)

سال	آمدن	نئے لگائے گئے پودے
2008-09	چھ کروڑ ستاون لاکھ چودہ ہزار روپے	سات لاکھ ستاسی ہزار
2009-10	چھ کروڑ چودہ لاکھ بہتر ہزار روپے	چھ لاکھ پندرہ ہزار

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

ضلع خانیوال، محکمہ جنگلات کی اراضی کی تفصیلات

*7108:جناب عبدالوحید چودھری: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 کو ضلع خانیوال میں محکمہ جنگلات کی کل اراضی کتنی اور کس کس جگہ تھی تفصیل جگہ وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنی اراضی محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی اراضی کن کن سکیموں کے تحت الاٹ کی گئی؟

(د) یہ اراضی الاٹ کرنے کی اتھارٹی کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) کتنی اراضی قانونی طریق کار کے تحت اور کتنی اراضی غیر قانونی طریق کار کے تحت الاٹ کی گئی؟

(و) کیا حکومت اس اراضی کی الاٹمنٹ کی تحقیقات محکمہ اینٹی کرپشن سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یکم جنوری 2002 کو ضلع خانیوال کی کل اراضی 12281 ایکڑ تھی، یہ اراضی پیرووال کے مقام پر ہے-

(ب) اس وقت ضلع خانیوال میں 8417 ایکڑ اراضی محکمہ ہذا کے پاس ہے جو کہ پیرووال کے مقام پر ہے-

(ج) اس عرصہ کے دوران 3964 ایکڑ اراضی آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت جنرل ہیڈ کوارٹرز (GHQ) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دی گئی-

(د) یہ اراضی سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب، کالونیز ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت جنرل ہیڈکوارٹر (GHQ) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دی۔

(ہ) ریونیو بورڈ نے بطور مجاز اتھارٹی مذکورہ 3964 ایکڑ زمین آرمی ویلفیئر اسکیم کے تحت G.H.Q راولپنڈی کی Disposal پر دی۔

(و) محکمہ جنگلات سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

پیرووال ضلع خانیوال میں محکمہ کا کل رقبہ ودیگر تفصیلات

*7109: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 کو پیرووال (ضلع خانیوال) کے مقام پر محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا تھا اور اس وقت اس جگہ کتنا رقبہ ہے؟

(ب) اس رقبہ کو کس کس نہر / مائنر سے پانی فراہم کیا جاتا تھا اور اس رقبہ کے جنگل کو پانی فراہم کرنے کے لئے کتنے موگہ جات ہیں؟

(ج) اس جنگل کا کتنا رقبہ کن کن افراد کو اس عرصہ کے دوران کس کس سکیم کے تحت الاٹ ہوا ہے، ان کے نام وپتہ جات اور جگہ بتائیں؟

(د) یہ اراضی ان کو کس کس سکیم کے تحت الاٹ کی گئی ہے؟

(ہ) اس میں کتنے سرکاری ملازم ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(و) اس اراضی کی الاٹمنٹ کس مجاز اتھارٹی نے کی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یکم جنوری 2002 کو پیرووال ضلع خانیوال کے مقام پر محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 12281 ایکڑ تھا اور اب 8417 ایکڑ ہے۔

(ب) اس رقبہ کو فارسٹ ڈسٹری بیوٹری سے پانی فراہم کیا جاتا ہے جس کے 17 عدد موگہ جات ہیں۔

(ج) اس جنگل کا 3964 ایکڑ رقبہ سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب، کالونیز ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو لاہور نے آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت جنرل ہیڈ کوارٹرز (GHQ) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دیا ہے۔

(د) یہ اراضی صرف آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت دی گئی ہے۔

(ہ) اس کا جواب جزو "د" میں دیا جا چکا ہے۔

(و) یہ اراضی سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب، کالونیز ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے جنرل ہیڈ کوارٹر (GHQ) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

ضلع ساہیوال، محکمہ کی کل اراضی و دیگر تفصیلات

*7110: جناب محمد حفیظ اختر چودھری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 میں ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کی کل اراضی کتنی تھی اور کس کس جگہ تھی، تفصیل جگہ وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنی اراضی محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی اراضی کن کن سکیموں کے تحت الاٹ کی گئی؟

(د) یہ اراضی الاٹ کرنے کی اتھارٹی کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) کتنی اراضی قانونی طریق کار کے تحت اور کتنی اراضی غیر قانونی طریق کار کے تحت الاٹ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یکم جنوری 2002 کو ضلع ساہیوال میں محکمہ جنگلات کی کل اراضی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام تحصیل	قسم جنگل	کل رقبہ
1-چیچہ وطنی	چیچہ وطنی، نہری ذخیرہ	11,521.70ایکڑ
2-ساہیوال	دفتر ورہائشی کالونی	3ایکڑ

(ب) اس وقت ضلع ساہیوال میں درج ذیل اراضی محکمہ جنگلات کی ملکیت ہے:-

نام تحصیل	قسم جنگل	کل رقبہ
1-چیچہ وطنی	نہری ذخیرہ	11,521.70ایکڑ
2-ساہیوال	دفتر ورہائشی کالونی	3ایکڑ

(ج) اس عرصہ کے دوران 211ایکڑ 5 کینال 8 مرلہ اراضی سیکرٹری کالونیز ڈیپارٹمنٹ بورڈ آف ریونیو پنجاب، لاہور نے برائے تعمیر دانش سکول ٹرانسفر کی۔

(د) یہ اراضی سیکرٹری کالونیز ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے ٹرانسفر کی۔

(ہ) ریونیو بورڈ Competent Authority ہے جس نے دانش سکول کے لئے رقبہ ٹرانسفر کیا تھا لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

سرگودھا۔ محکمہ کا رقبہ و نرسریوں کی تفصیلات

*7123: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں محکمہ جنگلات کی کتنی نرسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان نرسریوں سے 2008 سے اپریل 2010 تک کل کتنے پودے فروخت ہوئے اور کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع سرگودھا میں نجی شعبہ میں جنگلات لگانے کے لئے حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کا سرکاری رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ہ) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات نے لکڑی چوری کے کتنے مقدمات کا اندراج کروایا ہے اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک مکمل تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے اور جن لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل دی جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں محکمہ جنگلات کی درج ذیل نرسریاں ہیں:۔

1) 58 بیریل — فیصل آباد سرگودھا روڈ

2) پل مانگنی — لاہور سرگودھا روڈ

(ب) یہ دونوں نرسریاں ترقیاتی سکیم Development of Forestry Sector Resources for carbon Sequestration Punjab میں بنائی گئی تھیں۔ اس

سکیم میں پودے فروخت نہ کرنے ہیں-صرف محکمہ نے اپنے رقبہ جات پر پلانٹنگ کرنی ہے اس لئے نہ ہی پودے فروخت ہوئے اور نہ ہی اس کی آمدنی ہوئی ہے-

(ج) نجی شعبہ جات میں جنگلات کے فروغ کے لئے مختلف جگہوں پر 25 نرسریاں جس میں 9,58,897 پودے مہیا کئے گئے ہیں اور 25 سیل پوائنٹس بنا کر لوگوں کو پودے فروخت کئے گئے نیز اس سال 8 فنکشن ہوئے جس میں مختلف ہائے لوگوں نے شرکت کی اور پودے لگانے کی ترغیب دی گئی-

(د) ضلع سرگودھا میں محکمہ جنگلات کے سرکاری رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-بیلہ جھاوریاں	46 Ac
2-بیلہ لغاریاں	50 Ac
3- فارسٹ کالونی	4.75 Ac
4-چک نمبر 19 ایس پی	5 Ac
5-انہار	2093 K.M
6-سڑکات	365 K.M

(ہ) ضلع سرگودھا میں اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک 98 مقدمات درج ہوئے ہیں-ان کی تفصیل (Annexure−1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)

لاہور شرقپور روڈ سے کاٹے گئے درختوں کی تفصیلات

*7186: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف) لاہور شرقپور روڈ کو دورویہ بنانے کے دوران کتنے درخت کاٹے گئے؟

(ب) ان درختوں کی فروخت سے محکمہ جنگلات کو کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ رقم سے اس سڑک کے کناروں پر شجر کاری کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2010 تاریخ ترسیل 4 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) لاہور شرق پور روڈ کو دورویہ بنانے کے لئے کل 1196 درخت کاٹے گئے ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا درختوں کی فروخت سے مبلغ -/1,068,9851 روپے کی رقم محکمہ جنگلات نے وصول کی ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات نے اس سڑک پر شجر کاری کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے اور شجر کاری کے لئے مبلغ -/37,80,968 روپے بطور Replishment Cost محکمہ سڑکات سے وصول کی ہے اور شجر کاری سڑک کی تعمیر مکمل ہونے پر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2011)

پنجاب بنک سے جاری فش فارمنگ کے قرضہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*7234: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 07-2006 اور 08-2007 میں پنجاب بنک کے ذریعہ فش فارمنگ کے لئے 2 فیصد مارک اپ پر قرضہ دیا گیا کیا یہ قرضہ فش فارمنگ پر ہی استعمال ہو رہا ہے اور کتنے افراد کو دیا گیا؟

(ب) کیا مذکورہ قرضہ سے تعمیر فارمز سے مچھلی کی پیداوار ہو رہی ہے، اگر ہاں تو ہر ایک فارم سے کتنی کتنی مچھلی کی پیداوار سال 09-2008 میں ہوئی؟

(ج) مذکورہ قرضہ حاصل کرنے کی کیا شرائط تھیں اور کب تک واپس کرنا ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) جی ہاں-یہ درست ہے کہ سال 06-2005 اور 07-2006 میں حکومت پنجاب نے صوبہ میں فش فارمنگ کے فروغ کے لئے 2 فیصد مارک اپ پر 5 کروڑ روپے قرضہ جاری کیا-یہ قرضہ محکمہ ماہی پروری کی طرف سے جاری کردہ فزیبلٹی رپورٹس پر بنک آف پنجاب کے ذریعہ سے فراہم کیا گیا-اسے صوبہ میں نئے فش فارم بنانے کے لئے استعمال کیا گیا-کل 107 فارمرز اس سہولت سے مستفید ہوئے جن میں سے 92 افراد کو قرضہ کی کل رقم کی ادائیگی ہوئی جبکہ 15 افراد کو محکمہ کی طرف سے سفارش کے باوجود جزوی طور پر رقم کی ادائیگی ہوئی اور بقیہ رقم ابھی تک ادا نہ ہوئی ہے-یوں 15 افراد میں سے 8 افراد نے قرض کی بقیہ رقم اپنی جیب سے خرچ کر کے فش فارم مکمل کر لئے ہیں جبکہ باقی 7 افراد میں سے ایک شخص انتقال کر گیا اور 6 افراد کے فش فارم ابھی تک نامکمل ہیں-

(ب) جی ہاں مذکورہ قرضہ سے تعمیر ہونے والے فش فارمز سے مچھلی کی پیداوار ہو رہی ہے-یہ تمام فارم پرائیویٹ فارمرز کی ملکیت ہیں-فش فارمنگ کے لئے جاری کئے گئے قرضہ سے تقریباً 800 ایکڑ رقبہ پر فش فارمز بنائے گئے جن سے سال 09-2008 میں اندازاً 800 میٹرک ٹن مچھلی پیدا ہوئی-

(ج) مذکورہ قرضہ حاصل کرنے کے لئے حکومت نے درج ذیل شرائط عائد کی تھیں:-

1. قرضہ حاصل کرنے کے لئے ایک سے ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی کے مالکانہ حقوق ہونا ضروری تھا-
2. ایک کسان اور ایک فارم کے لئے قرضہ کی زیادہ سے زیادہ مقدار -/700000 روپے مقرر کی گئی تھی-

3. کل اخراجات کا20 فیصد قرض حاصل کرنے والے نے برداشت کیا جبکہ بقیہ 80 فیصد بنک کی طرف سے ادا کیا گیا۔
4. قرض حاصل کرنے کا پہلا سال قرض کی واپسی سے مستثنیٰ تھا۔
5. قرضہ 5 سال میں واپس ہونا تھا۔
6. قرض پر مارک اپ کی شرح 2 فیصد سالانہ مقرر کی گئی تھی۔
7. قرض کی رقم چار اقساط میں ادا کی گئی۔
8. متعلقہ اضلاع کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز نے زمین کی فزیبلٹی رپورٹ کے ساتھ قرض کی ادائیگی کا شیڈول بنایا جسے ڈائریکٹر فشریز (ایکسٹینشن) نے اپنی سفارشات کے ساتھ بنک آف پنجاب کو بھیجا۔

بنک آف پنجاب کی اطلاع کے مطابق اب تک 10518068 روپے کی رقم واپس جمع ہو چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2011)</u>

<u>جنگلی حیات ناپید ہونے کی وجوہات</u>

<u>*7235: چودھری محمد اسد اللہ:</u> کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں جنگلی جانوروں کی تعداد ناقص حکمت عملی کی وجہ سے ناپید ہوتی جا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگلی جانور کم ہونے کی بڑی وجہ غیر قانونی شکار بھی ہے؟

(ج) کیا غیر قانونی شکار کو روکنے کے لئے سال 08۔2007 اور 09۔2008 میں چالان کئے گئے، اگر ہاں تو کتنے اور ان میں کتنے افراد کو سزا ہوئی نیز اب تک سزا نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) یہ جزوی طور پر درست ہے کیونکہ جنگلی جانور کم ہونے کی ایک وجہ غیر قانونی شکار بھی ہے۔

(ج) جی ہاں سال 2008-2007 اور 2009-2008 میں چالانات کئے گئے اور جتنے ملزمان کو سزا ہوئی ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سال	تعداد چالانات	تعداد سزا یافتگان	عدالتوں میں زیر التوائمقدمات	جرمانے
2007-2008	3639	2906	733	3568320/-
2008-2009	4010	3223	787	7592450/-

نیز اب تک سزا نہ ہونے کی وجوہات مقدمات میں عدالتی فیصلوں کی تاخیر اور مقدمات میں ملوث شکاری حضرات کی عدم حاضری کی بنائپر ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2011)

صوبہ میں سرکاری جنگلات میں فارسٹ چیک پوسٹوں کا قیام و دیگر تفصیلات

*7250: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری جنگلات کو کٹاؤ سے بچاؤ کیلئے فارسٹ گارڈ اور بلاک آفیسر تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فارسٹ گارڈ کے پاس 60 سے 70 کلو میٹر اور بلاک آفیسر کے پاس 300 کلو میٹر کا ایریا ہوتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو اپنے ایریا میں جانے اور آنے کیلئے کوئی سرکاری ٹرانسپورٹ فراہم نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی چوروں اور دیگر عوامل سے بچاؤ کیلئے سرکاری طور پر اسلحہ فراہم کیا جاتا ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ملازمین اپنی قلیل تنخواہ میں اپنی سواری پر اپنے ایریا میں جاتے اور واپس آتے ہیں ؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے مری میں سرکاری جنگلات کی حفاظت کیلئے فارسٹ چیک پوسٹیں بنائی ہوئی ہیں لیکن صوبہ کے دیگر اضلاع میں فارسٹ چیک پوسٹیں نہ ہیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں ؟

(و) کیا حکومت فارسٹ گارڈ اور بلاک آفیسر کو سرکاری ٹرانسپورٹ مع تیل اور اسلحہ فراہم کرنے نیز صوبہ کے دیگر اضلاع میں فارسٹ چیک پوسٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے-

(ب) کینال / روڈ سائیڈ پلانٹیشن میں فارسٹ گارڈ کی بیٹ کی لمبائی اوسطاً 20 تا 30 کلو میٹر ہے جبکہ بلاک آفیسر کے پاس اوسطاً 60 تا 80 کلو میٹر لمبا ایریا ہوتا ہے-

(ج) موٹر سائیکل مہیا نہ ہیں اور نہ ہی سرکاری طور پر ملازمین کو اسلحہ فراہم نہ کیا گیا ہے-

(د) فارسٹ گارڈ کا ہیڈ کوارٹر اس کی اپنی بیٹ (علاقہ) میں ہے-لہذا ہیڈ کوارٹر پر رہنا اور اپنے علاقے میں گشت کرنا اس کے فرائض منصبی میں شامل ہے-

(ہ) مری چیک پوسٹیں بنائی گئی ہیں-وزیر جنگلات پنجاب کے حکم پر تمام اضلاع میں اہم شاہرات پر لکڑی کی نقل و حمل کی چیکنگ کے لئے سٹاف متعین کیا ہے-

(و) اس سلسلہ میں تجاویز اور سفارشات حکومت کے زیر غور ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)

مری میں ریسٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7418: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے زیر انتظام مری میں کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں-ہر ایک ریسٹ ہاؤس کے کتنے کتنے کمرے ہیں اور ان میں کیا کیا سہولیات دستیاب ہیں؟

(ب) ان تمام ریسٹ ہاؤسز کی سال 2008 سے اب تک renovation پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے ماہانہ یوٹیلٹی بلوں کی مد میں کتنے اخراجات ہیں؟

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کی بکنگ کا کیا criteria ہے-ان کا یومیہ کتنا کرایہ ہے اور ان سے پچھلے تین سالوں میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ہ) پچھلے دو سالوں میں یہ ریسٹ ہاؤسز کن کن ناموں پر بک ہوئے اور ان سے کتنے پیسے وصول کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے زیر انتظام مری میں ریسٹ ہاؤسز کی تعداد چار (4) ہے اور ان کے کمروں کی تعداد حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فارسٹ ریسٹ ہاؤس	تعداد کمرہ جات		
		ڈرائنگ روم	ڈائننگ روم	بیڈ روم
1	سامبلی ریسٹ ہاؤس	ایک عدد	ایک عدد	تین عدد
2	(ا) گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس	ایک عدد	ایک عدد	تین عدد
	(ب) گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس انیکسی	کوئی نہیں	کوئی نہیں	تین عدد
3	پتریاٹہ ریسٹ ہاؤس	ایک عدد	ایک عدد	تین عدد
4	بن ریسٹ ہاؤس	ایک عدد	ایک عدد	دو عدد

پہلے تینوں ریسٹ ہاؤسز میں بجلی، پانی اور کچن کی سہولت موجود ہے-پانی بذریعہ ٹینکر لانا پڑتا ہے-جبکہ بن ریسٹ ہاؤس میں بجلی اور کچن کی سہولت تو موجود ہے لیکن پانی کی سہولت بذریعہ پائپ لائن موجود نہیں ہے اور پانی استعمال کے لئے قدرتی چشموں سے ڈھلائی کر کے لانا پڑتا ہے-

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز پر پچھلے دو سالوں میں مندرجہ ذیل رقم خرچ ہوئی ہے:-

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤس	رقم	
		سال2008-09	2009-10
1	(1) گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس وانیکسی	5,00,000/-	- - -
2	پتریاٹہ ریسٹ ہاؤس	1,66,000/-	- - -
3	بن ریسٹ ہاؤس	3,84,000/-	- - -
4	سامبلی ریسٹ ہاؤس	- - -	30,00,000/-

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے ماہانہ بلوں میں صرف بجلی کے بل ہی شامل ہیں کیونکہ ان میں سوئی گیس کی سہولت موجود نہ ہے اور پانی قدرتی چشموں سے لایا جاتا ہے اس لئے پانی کا بل محکمہ کو ادا نہیں کرنا پڑتا۔البتہ ہر ریسٹ ہاؤس کے پچھلے دو سالوں کے ماہانہ اوسط بل بجلی مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤس	سال2008-09		سال2009-10	
		کل خرچہ	اوسط خرچہ	کل خرچہ	اوسط خرچہ
1	سامبلی ریسٹ ہاؤس	13253	1104	15555	1296
2	گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس	93550	7796	90616	7551
	گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس انیکسی	25829	2152	22939	1912
3	پتریاٹہ ریسٹ ہاؤس	NMDA کے ماتحت رہا		159176	13265
4	بن ریسٹ ہاؤس	کنکشن کٹا رہا		5263	439

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کی بکنگ جناب سیکرٹری صاحب جنگلات کے حکم پر کی جاتی ہے، ریسٹ ہاؤسز کا فی کمرہ کرایہ حسب ذیل ہے:-

i. Officer of Forest Department Rs.200/- per day per room

ii. Officers of other provincial & federal Departments Rs.400/- per day per room.

iii. All other persons Rs. 800/- per day per room.

سا مبلی ریسٹ ہاؤس کی بکنگ پرائیویٹ سیاح حضرات کے لئے نہیں کی جاتی ہے، کیونکہ یہ ریسٹ ہاؤس SPD کی (installations) کی حدود میں واقع ہے اور اس ضمن میں SPD کے تحفظات ہیں اور اس لئے یہ ریسٹ ہاؤس صرف اور صرف محکمہ جنگلات کے آفیسران جو اس علاقہ میں دورہ کرتے ہیں ان کے لئے مختص ہے- باقی ریسٹ ہاؤس ہائے سے پچھلے تین سالوں میں جو آمدن ہوئی ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤس		سال وار آمدن پچھلے تین سال		
		2007-08	2008-09	2009-10	کل میزان
1	گھوڑا گلی ریسٹ ہاؤس / انیکسی	8000/-	24780/-	20000/-	52740/-
2	بن ریسٹ ہاؤس	- - -	5000/-	- - -	5000/-
3	پتریاٹہ ریسٹ ہاؤس		NMDA کے ماتحت رہا-	6000/-	6000/-

(ہ) پچھلے دو سالوں میں مری کے ریسٹ ہاؤسز میں جو حضرات ٹھہرے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

ضلع خانیوال، محکمہ جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7424: رانا بابر حسین: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) یکم جنوری 2008 سے آج تک اس ضلع میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کن کن افراد کو کس کس مقصد کے لئے الاٹ کیا گیا، ان کے نام، ولدیت اور رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) یہ رقبہ کس مجاز اتھارٹی نے الاٹ کیا، اس کا نام اور عہدہ بتائیں؟

(د) یہ رقبہ کس کس سکیم کے تحت الاٹ کیا گیا؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع کے بے زمین کاشتکاروں کو بقایا رقبہ جنگلات الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ جنگلات کا رقبہ 8417.21 ایکڑ ہے جو کہ پیر ووال کے مقام پر ہے۔

(ب) یکم جنوری 2008 سے آج تک اس ضلع میں محکمہ جنگلات کا 171 ایکڑ رقبہ سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب، کالونیز ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت جنرل ہیڈ کوارٹرز (GHQs) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دیا۔

(ج) یہ رقبہ سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب، کالونیز، ڈیپارٹمنٹ، بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نے جنرل ہیڈ کوارٹر (GHQs) راولپنڈی کی ڈسپوزل پر دیا۔

(د) یہ رقبہ صرف آرمی ویلفیئر سکیم کے تحت دیا گیا۔

(ہ) فارسٹ پالیسی کے مطابق رقبہ محکمہ جنگلات غیر شجرکاری مقاصد کے لئے الاٹ نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

ضلع لاہور۔جنگلات اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*7439: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کتنے جنگلات ہیں؟

(ب سال 2007 تا 2010 کس کس جنگل سے کتنی لکڑی فروخت کی گئی، خرید کنندہ کے نام اور اگر ٹینڈر ہوا ہو تو اخبار کا نام، جس میں اشتہار شائع ہوا نیز کمیٹی کے ممبران کے نام بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع لاہور میں درج ذیل جنگلات ہیں:-

1-شاہدرہ ریزور فارسٹ رقبہ	1615 ایکڑ
2-جلو فارسٹ پارک رقبہ	456 ایکڑ
3- انہار کے کناروں پر	462 میل
4-سڑکات کے کناروں پر	114 میل
5-ریلوے لائن	50 میل

(ب) مندرجہ بالا جنگلات سے دوران سال 2007 تا 2010 درج ذیل سبز، خشک، گرے، پڑے درختوں کو اخبار میں اشتہار شائع کروانے کے بعد فروخت کیا گیا ہے۔

تفصیل درج ذیل ہے:-

کل درختان / شیشم یونٹ / مکسر فٹ فروخت کردہ

تعداد درختان

1-	شاہدرہ جنگل	236	4622.46 مکسر فٹ
2-	جلو فارسٹ پارک	248	12627.72 مکسر فٹ
3-	انہار کے کناروں پر	1986	38562.99 شیشم یونٹ
4-	سڑکات کے کناروں پر	1055	15632.72 شیشم یونٹ
5-	ریلوے لائن	41	1142.84 شیشم یونٹ

6-	فارسٹ کالونی	85	5960.54مکسر فٹ
	ٹوٹل	3651	78549.27

تفصیل درختان اور خریداران ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3-نام اخبار جس میں اشتہار شائع ہوا   نوائے وقت   07-11-2007

خبریں   24-11-2008

ایکسپریس   26-06-2009

ایکسپریس   28-09-2010

4-ممبران کمیٹی   1- مہتمم جنگلات

لاہور، شیخوپورہ، فارسٹ ڈویژن

چیئر مین

2- مہتمم جنگلات، سیالکوٹ، فارسٹ ڈویژن   ممبر

3- ناظم یونین نمبر 8 جیا موسیٰ شاہدرہ   ممبر

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2011)

سال 2010، پنجاب میں نئے جنگلات لگانے کی تفصیلات

*7453: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب صوبے میں مختلف علاقوں میں نئے جنگلات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کن علاقوں میں نئے جنگلات لگائے جائیں گے۔ اگر جواب نفی میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010   تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب صوبہ میں مختلف علاقوں میں نئے جنگلات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب صوبہ میں مختلف سکیموں کے تحت مختلف علاقوں میں نئے جنگلات لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل نئے جنگلات 2010-11

محکمہ جنگلات پنجاب

نمبر شمار	تفصیل علاقہ جات	شجرکاری ٹارگٹ
1	ضلع راولپنڈی (مری کے پہاڑی جنگلات)	6550ایکڑ
-2	ضلع مظفر گڑھ	2762ایکڑ
-3	ضلع لاہور، ضلع قصور، ضلع جھنگ، ضلع چکوال، ضلع جہلم، ضلع خوشاب، ضلع ساہیوال، ضلع ملتان، ضلع خانیوال، ضلع بہاولپور، ضلع بہاولنگر، ضلع مظفر گڑھ، ضلع راجن پور، ضلع ڈیرہ غازی خان، ضلع میانوالی	5050ایکڑ
4	ضلع سرگودھا اور ضلع گجرات	2000ایونیومیل
-5	ضلع قصور، ضلع اوکاڑہ، ضلع لاہور / شیخوپورہ، ضلع گوجرانوالہ، ضلع گجرات، ضلع سیالکوٹ، ضلع جھنگ، ضلع فیصل آباد	4000ایونیومیل
-6	ضلع بہاولپور، ضلع ڈیرہ غازی خان، ضلع مظفر گڑھ، ضلع راجن پور، ضلع لیہ	4525ایکڑ
7	ضلع خانیوال، ضلع لودھراں، ضلع ساہیوال، ضلع بہاول پور، ضلع رحیم یار خان، ضلع لیہ، ضلع راجن پور	5000ایکڑ
8	ضلع قصور (چھانگا مانگا)، ضلع جھنگ (شورکوٹ)، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (کمالیہ)،	7120ایکڑ

	ضلع لیہ (ماچھو عنایت)، ضلع منڈی بہاؤالدین (ڈفر)، ضلع راولپنڈی (پنڈی اور مری کے پہاڑی جنگلات)	
9	ضلع قصور (چھانگا مانگا)، ضلع چیچہ وطنی، ضلع منڈی بہاؤالدین (ڈفر)، ضلع بہاولپور (لال سوہانرا) اور ضلع میانوالی (کندیاں پلانٹیشن)	1010 ایکڑ

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2011)

ضلع فیصل آباد۔ شجر کاری کرنے کی تفصیلات

*7909: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات نے ضلع فیصل آباد میں سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنے رقبہ پر شجر کاری کی؟

(ب) اس شجر کاری پر سال وائز کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران نہروں کے کناروں پر کتنے درخت کس کس جگہ لگائے گئے؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنے درخت روڈز کے اطراف لگائے گئے؟

(ہ) ان درختوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 03 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات نے ضلع فیصل آباد میں سال 10-2009 میں 390 ایونیو میل رقبہ پر شجر کاری کی گئی ہے اور اس سال 11-2010 میں 100 ایونیو میل شجر کاری برالہ نہر پر کی جا رہی ہے-

(ب) سال 10-2009 میں -/45,89,948 روپے خرچ ہوئے-اس سال 11-2010 میں شجر کاری پر 17 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں-

(ج) سال 10-2009 میں بابلک ڈسٹری اور لوئر گوگیرہ برانچ پر 2,50,200 پودے لگائے گئے اور اس سال 11-2010 برالہ نہر پر 83300 پودے لگائے جارہے ہیں۔

(د) سال 10-2009 اور 11-2010 میں روڈز کے اطراف کوئی شجرکاری نہ کی گئی۔

(ہ) نائب مہتمم جنگلات اور امین جنگلات کے علاوہ 2 بلاک افسران اور 6 فارسٹ گارڈز کام کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 دسمبر 2011)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7910: رانا آصف محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ کتنا ہے اور کہاں کہاں ہے؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنی گرانٹ سال وار خرچ ہوئی؟

(د) اس ضلع سے ان سالوں کے دوران محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کی کتنی اراضی بنجر اور غیر آباد کہاں کہاں ہے؟

(و) حکومت اس ضلع میں کتنے رقبہ پر شجرکاری کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 04 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع جنگلات میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 15642 ایکڑ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام تحصیل	کل رقبہ
سیالکوٹ	11360 ایکڑ

پسرور	3745ایکڑ
سمبڑیال	435ایکڑ
ڈسکہ	102ایکڑ
ٹوٹل	15642ایکڑ

(ب) ضلع سیالکوٹ میں حسب ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ڈویژنل فاریسٹ آفیسر 01	سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر 01	رینج فاریسٹ آفیسر 02	اسسٹنٹ 01	سٹینو گرافر 01
فاریسٹر 11	فاریسٹ گارڈ 42	سینئر کلرک 02	جونیئر کلرک 10	نائب قاصد 07
ڈرائیور 03	چوکیدار 01	مالی 01	خاکروب 01	مجموعی تعداد 84

(ج) اس سال ضلع میں خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	خرچ	
	ترقیاتی	غیر ترقیاتی
2009-10	2464475	16689930
2010-11 (up to 31.01.2011)	572893	9956635

(د) اس ضلع میں محکمہ کو حسب ذیل آمدن ہوئی:-

سال	آمدن
2009-10	73922047

5961112	(up to 31-1-2011) 2010-11

(ہ) ضلع سیالکوٹ میں بنجر اور غیر آباد رقبہ حسب ذیل ہے:-

نام تحصیل	بنجر اور غیر آباد رقبہ
سیالکوٹ	2898
ڈسکہ	73
پسرور	245
سمبڑیال	115
	ٹوٹل3331

(و) سال 11-2010 میں 150 ایکڑ رقبہ پر شجر کاری کا پلان تیار کیا گیا ہے- اس کے علاوہ موسم بہار 2011 کی شجر کاری مہم کے دوران مختلف سرکاری، سماجی اور پرائیویٹ اداروں کے تعاون سے ضلع بھر میں مختلف مقامات پر 2.39 لاکھ پودے لگائے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2011)

ضلع لاہور میں پارکس اور چڑیا گھروں کی تفصیلات

*7954: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں محکمہ کے پارکس اور Zoo کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کا رقبہ کتنا ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) ان کی دیکھ بھال پر حکومت نے سال 09-2008 اور 10-2009 میں کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(د) حکومت نے ان پارکس اور Zoo میں عوام کی تفریح کیلئے کیا کیا سہولیات فراہم کر رکھی ہیں؟

(ہ) حکومت ان پارکس میں مزید کیا کیا سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع لاہور کی حدود میں محکمہ کے پارکس / ZOO درج ذیل مقامات پر ہیں:-

1- جلو وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر جلو لاہور

2- سفاری Zoo رائیونڈ روڈ لاہور

3- چڑیا گھر مال روڈ لاہور

(ب) تفصیل رقبہ جات:-

1- جلو وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر 043 ایکڑ

2- سفاری Zoo رائیونڈ روڈ 242 ایکڑ

3- چڑیا گھر لاہور 025 ایکڑ

(ج) حکومت نے ان کی دیکھ بھال پر درج ذیل رقم خرچ کی ہے۔

سال	جلو وائلڈ لائف پارک	سفاری Zoo رائیونڈ روڈ لاہور	چڑیا گھر لاہور
2008-09	10812500	13401000	36677000
2009-10	12450800	15730900	41487000

(د) حکومت نے ان پارکس اور Zoo میں عوام کی تفریح کے لئے درج ذیل سہولیات فراہم کر رکھی ہیں:-

جلو وائلڈ لائف پارک جلو لاہور	سفاری Zoo رائیونڈ روڈ لاہور	چڑیا گھر لاہور

1-پکنگ سپاٹ	1-سفاریز	1-ہاتھی سواری
2-گراسی لان	2-واک تھرو ایوری	2-اونٹ سواری
3-جھولے	3-کشتی رانی	3-گراسی لان
4-سلائیڈز	4-پکنگ سپاٹ	4- جھولے
5- بنچ	5-گراسی لان	5-سلائیڈز
6-واٹر کولر	6-جھولے	6-بنچ
7- پلے گراؤنڈز	7-سلائیڈز	7-واٹر کولر
8-کنٹین	8- بنچ	8-پلے گراؤنڈز
9- واش روم	9-چھتریاں	9- کنٹین
10-کار پارکنگ وغیرہ	10-واٹر کولر	10-واش روم
	11-پلے گراؤنڈز	11-کار پارکنگ وغیرہ
	12-کنٹین	
	13-واش روم	
	14-کار پارکنگ وغیرہ	

(ہ) حکومت نے ان پارکس اور Zoo میں عوام کی تفریح کے لئے درج ذیل سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے- تفصیل درج ذیل ہے:-

1-جلو وائلڈ لائف پارک	2-سفاری Zoo رائیونڈ روڈ لاہور	3-چڑیا گھر لاہور
- - - - -	ا- تفریحی پارک اور فوڈ کورٹ	ا-چڑیا گھر کی مصنوعی پہاڑی کو مزید بہتر بنانا

		II-واک تھروایوری
		III-بچوں کے جھولے

(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)

ضلع لاہور میں محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*7955: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات، وائلڈ لائف اور فشریز کی کتنی اراضی کہاں کہاں ہیں؟

(ب) محکمہ نے اس اراضی پر سال 10-2009 اور 11-2010 میں کتنی رقم شجر کاری پر خرچ کی؟

(ج) اس وقت کون کون سے درخت اس اراضی پر ہیں؟

(د) محکمہ ہذا کی ان دو سالوں کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ہ) محکمہ لاہور کی حدود میں مزید کہاں کہاں شجر کاری کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 10 فروری 2011)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ جنگلات کی درج ذیل اراضی موجود ہے:-

1) شاہدرہ ریزرو فارسٹ 1615 ایکڑ

2) اینو بھٹی فارسٹ 272ایکڑ

3) جلو فارسٹ پارک 456ایکڑ

4) سڑکات (روڈ سائیڈ) 114میل

5) انہار (کینال سائیڈ) 462ایونیو میل

(ب) 1) سال2009-10

نمبر شمار	نام سڑکات (روڈ سائیڈ)	رقبہ شجرکاری	اخراجات
1	لاہور واہگہ روڈ (گرین بیلٹ)	14کلومیٹر	3422652
2	لاہور قصور روڈ (گرین بیلٹ)	18کلومیٹر	1725513
3	جلو فارسٹ پارک	456ایکڑ	400000

2) سال2010-11

نمبر شمار	نام سڑکات (روڈ سائیڈ)	رقبہ شجرکاری	اخراجات	کیفیت
1	لاہور واہگہ روڈ (گرین بیلٹ)	14کلومیٹر	6360391	Maintenance
2	لاہور قصور روڈ (گرین بیلٹ)	18کلومیٹر	7252180	- - - - " - - - -
3	جلو فارسٹ پارک	456ایکڑ	150000	- - - - " - - - -

(ج) اس وقت مندرجہ بالا اراضی پر شیشم، کیکر، سفیدہ، جامن، بوڑ، پیپل، پلکس، بوگن بیلا، کنیر، فائکس، انار، امرود، چائنہ، کچنار، سکھ چین، املتاس، سنمبل، نیم، بکائن، السٹونیا وغیرہ کے درخت موجود ہیں۔

(د) محکمہ جنگلات لاہور کی حدود میں دو سالوں 10-2009، 11-2010 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	خرچ	آمدن
2009-10	5548165	12529440
2010-11	13762571	17385346 (upto 4/11)

(ہ) محکمہ جنگلات لاہور کی حدود میں مندرجہ ذیل رقبہ جات پر شجرکاری کا ارادہ رکھتا ہے۔

نمبر شمار	نام رقبہ	رقبہ
1	کرول فارسٹ	200ایکڑ
2	جوگیاں فارسٹ	50ایکڑ
3	رائے ونڈ مائنر	30ایونیو میل
4	کاناوچر مائنر	25ایونیو میل
5	کوٹھا مائنر	20ایونیو میل
6	جی ٹی روڈ	14کلومیٹر

<u>(تاریخ وصولی جواب 4جولائی 2011)</u>

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 6جنوری 2012 — سیکرٹری

بروز پیر 9 جنوری 2012 محکمہ جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری کی فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	2231،
2	جناب محمد نوید انجم	4128
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4401،4405
4	محترمہ آمنہ الفت	4555،
5	حاجی ذوالفقار علی	4848،4849
6	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5034،5035
7	انجینئر قمر الاسلام راجہ	5110،5248
8	چودھری طاہر محمود ہندلی (ایڈووکیٹ)	5915
9	محترمہ خدیجہ عمر	6054،6132
10	محترمہ نسیم لودھی	6103،7061
11	سردار خالد سلیم بھٹی	6823،7250
12	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7092
13	جناب عبدالوحید چودھری	7108
14	جناب محمد حفیظ اختر چودھری	7109،7110
15	چودھری عامر سلطان چیمہ	7123
16	چودھری علی اصغر منڈا	7186
17	چودھری محمد اسد اللہ	7234،7235

7418	سید حسن مرتضیٰ	18
7424	رانا بابر حسین	19
7439	ڈاکٹر سامیہ امجد	20
7453	میاں نصیر احمد	21
7909	خواجہ محمد اسلام	22
7910	رانا آصف محمود	23
7954، 7955	محترمہ ساجدہ میر	24